میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا
(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربیع الثانی ۱۳۹۱ھ
احسان ۱۳۵۰ ہش
جون ۱۹۷۱ء

ایڈیٹر
نسیم سیفی

Ch. Mohammad Sharif Sahib

مکرم چوہدری محمد شریف صاحب

Ch. Mohammad Sharif left for the Gambia on the 13th of April. He is being seen off at the Railway Station, Rabwah.

مکرم چوہدری محمد شریف صاحب ۱۳ اپریل کو گیمبیا کے لئے ربوہ سے روانہ ہوئے۔ ربوہ کے ریلوے سٹیشن پر آپ کو الوداع کہا گیا

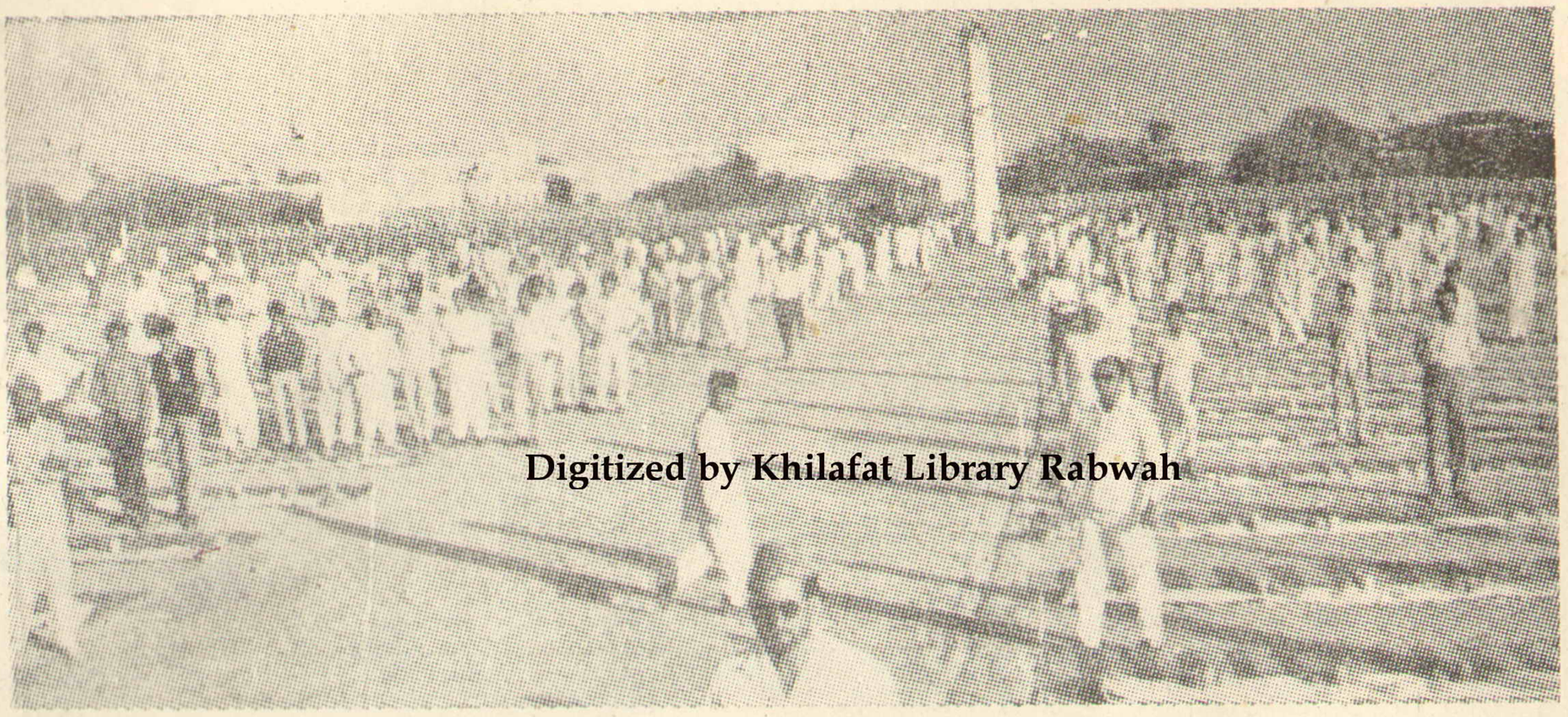

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Preparations are made for a grand feast in honour of Hazrat Khalifatul Masih III on his retuin from West Africa. The feast was held on 29-10-70

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیز کی مغربی افریقہ سے
واپسی پر استقبالیہ دعوت کے لئے جو تیاریاں کی گئیں
انکے دو مناظر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

احسان ۱۳۵۰ہش

(جون ۱۹۷۱ء)

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ: ۲ روپے فی پرچہ: ۲۰ پیسے

● خط وکتابت کرتے وقت اپنا خریداری نمبر ضرور تحریر فرمایا کریں۔

● پرچہ نہ ملنے کی اطلاع ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک بھجوانے سے پرچہ دوبارہ بھیجا جاسکتا ہے۔

● چندہ اپنی جماعت میں دیگر چندوں کے ساتھ ادا کیا جاسکتا ہے البتہ ہمیں اطلاع ضرور دیں کہ ادائیگی کر دی گئی ہے۔

● جملہ خط و کتابت بنام مینیجنگ ایڈیٹر ہونی چاہیئے۔

ترتیب

● اداریہ		ص ۲
● اقتباس - ایک شعر		۴
● ایک تبلیغی میٹنگ		۵
● کاروانِ اسلام		۷
● کارِ ثواب	(نظم)	۱۰
● طوافِ کعبہ		۱۱
● اشتہارات		۱۴

پبلشر :- عبداللطیف خان

مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت :- دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید

دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت :- ہر ماہ کی پانچ تاریخ

کتابت :- حمید الدین

آپ کا چندہ کب ختم ہوتا ہے؟ یہ بات آپ کے رسالہ کے ریپر پر درج ہوتی ہے۔ اگر آپ کا چندہ ختم ہو چکا ہے تو جلد ادا فرمائیں ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۷ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۶

احسان ۱۳۵۰ہش

(جون ۱۹۷۱ء)

اداریہ

دعا کی تحریک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کئی ماہ کی علالت کے بعد مسجد مبارک میں ایک تقریب کے سلسلہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تشریف لائے تو حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ طبیعت ابھی تک پوری طرح بحال نہیں ہوئی لیکن تین امور کے متعلق دعا کی تحریک کرنے کے لئے آ گیا ہوں۔ حضور نے جن تین امور کے متعلق دعا کی تحریک فرمائی وہ یہ تھے:۔ (۱) ملکی حالات (۲) جماعت کی مخالفت کے بد اثرات اور (۳) خود اپنی صحت۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ یہ بات ہمارے دلوں کو اللہ تعالیٰ کی حمد سے بھر دیتی ہے کہ دشمن کے نہایت اوچھے وار سے اللہ تعالیٰ نے ہمیں محفوظ رکھا ہے۔ اگرچہ بیرونی دشمن نے چند ایک اندرونی فتنہ پسند لوگوں کے ساتھ مل کر نہایت گھناؤنی قسم کی تدبیر کی تھی اور بظاہر اس کی تدبیر کے کامیاب ہونے کے امکانات بھی تھے لیکن محض اللہ تعالیٰ کے فضل نے پاکستان کو محفوظ رکھا لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ دشمن کی اس اوچھی تدبیر نے پاکستان کو کسی رنگ میں بھی نقصان نہیں پہنچایا۔ اقتصادی طور پر پاکستان بہت بُری طرح متاثر ہوا ہے اور اگرچہ

ہر ممکن کوشش کی جارہی ہے کہ ان بد اثرات کو جلد از جلد دُور کر دیا جائے لیکن اس سلسلہ میں تدبیر کے ساتھ ساتھ دُعا کی بھی بہت ضرورت ہے۔ اور درحقیقت تو دعا بھی تدبیر ہی ہے۔ پس احبابِ جماعت کو چاہیئے کہ ملکی استحکام کے لئے دردِ دل سے دعا کریں اور اِس سلسلہ میں حکومت کی ہر ممکن مدد کریں۔

دوسری دعا کی تحریک حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جماعت کے متعلق فرمائی۔ حضور نے فرمایا کہ جماعت نے بہرحال ترقی کرنی ہے۔ جماعت ترقی کرتی چلی آئی ہے اور ترقی کرتی چلی جائے گی۔ اور اگرچہ بعض اوقات بظاہر امن ہی کا زمانہ ہوتا ہے لیکن دشمن مختلف راستوں سے آتا ہے اور مختلف النوع تدابیر سے کام لیتا ہے۔ کبھی ایک تدبیر کو بروئے کار لانے کی کوشش کرتا ہے اور کبھی دوسری تدبیر کو۔ وہ ظاہرہ طور پر بھی تدبیر کرتا ہے اور خفیہ طور پر بھی۔ ان تدابیر میں وہ کامیاب تو ہرگز نہیں ہو سکتا کیونکہ اللہ تعالیٰ کے کامیابی کے وعدے ہمارے ساتھ ہیں نہ کہ دشمنوں کے ساتھ لیکن یہ تدابیر بد اثرات ضرور پیدا کر سکتی ہیں اِس لئے ہم سب کا فرض ہے کہ ہم ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے دست بدعا رہیں کہ اللہ تعالیٰ جماعت کو مخالفین کی تدابیر کے بد اثرات سے محفوظ رکھے۔

تیسری دعا کی تحریک حضور نے اپنے متعلق فرمائی۔ حضور نے فرمایا کہ اگرچہ بہت حد تک صحت خدا کے فضل سے بحال ہو گئی ہے لیکن ابھی پُوری طرح کام کے قابل نہیں ہُوا اِس لئے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور میں ایک دفعہ پھر معمول کے مطابق آپ دوستوں کے درمیان آکر جمعہ اور دیگر تقریبات میں حصّہ لے سکوں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعا کی یہ تینوں تحریکیں احباب کرام کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے ہم تمام دوستوں سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ دردِ دل سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ

(۱) پاکستان کو ہر لحاظ سے استحکام عطا فرمائے۔

(۲) جماعت کو مخالفین کی تدابیر کے بد اثرات سے محفوظ رکھے۔ اور

(۳) سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو کامل صحت کے ساتھ لمبی عمر سے نوازے۔ آمین ٭

اقتباس

بیعت کی غرض

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"ہر ایک شخص جو میرے ہاتھ پر بیعت کرتا ہے اس کو سمجھ لینا چاہیئے کہ اس کی بیعت کی کیا غرض ہے۔ کیا وہ دُنیا کے لئے بیعت کرتا ہے یا اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے؟ بہت سے ایسے بدقسمت انسان ہوتے ہیں کہ ان کی بیعت کی غائت اور مقصود صرف دُنیا ہوتی ہے ورنہ بیعت سے ان کے اندر کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوتی اور وہ حقیقی یقین اور معرفت کا نور جو حقیقی بیعت کے نتائج اور ثمرات ہیں ان میں پیدا نہیں ہوتے۔ ان کے اعمال میں کوئی خوبی اور صفائی نہیں آتی۔ نیکیوں میں ترقی نہیں کرتے۔ گناہوں سے بچتے نہیں۔ ایسے لوگوں کو جو دُنیا ہی کو اپنا اصل مقصود ٹھہراتے ہیں یاد رکھنا چاہیئے کہ دُنیا روزے چند آخر کار باخداوند۔"

تصحیح

ماہ مئی کے شمارہ میں "ایک شعر" کے عنوان سے جو شعر درج کیا گیا ہے اس کا پہلا مصرعہ یوں ہے

آں یکے را نور می بخشی بہ دل

احباب تصحیح فرمالیں ؛

ایک شعر

ایں صیقلِ دلم نہ بزہد و تعبد است
خود کردۂ بلطف و عنایات روشنم

ترجمہ :- یہ میرے دل کی صفائی زہد اور کثرتِ عبادت کی وجہ سے نہیں بلکہ تُو نے مجھے آپ اپنی مہربانیوں سے روشن کر دیا ہے۔

یہ شعر ہمیں ایک انتہائی اہم بات کی طرف توجہ دلاتا ہے اور وہ یہ ہے اگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا زہد و تعبد بھی بذاتِ خود حضور کی روشنیٔ قلب کا باعث نہ تھا بلکہ حضور علیہ السلام کی نگاہ بھی صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے لُطف و عنایات پر ہی تھی تو ہم کون ہیں کہ اپنے زہد و تعبد کو کوئی وقعت دیں۔ زہد و تعبد تو اللہ تعالیٰ کے شکریہ ہی کا ایک ذریعہ ہے۔ ورنہ جو کچھ انسان کو حاصل ہوتا ہے اس میں اللہ تعالیٰ کے احسان۔ لُطف اور عنایت ہی کا حقیقی دخل ہوتا ہے۔ ہمیں عبادت گزار ہونے کے باوجود اپنی عبادت پر فخر نہ کرنا چاہیئے اور دوسروں کو حقیر نہ سمجھنا چاہیئے۔ پتہ نہیں کس کی کوئی بات اللہ تعالیٰ کو زیادہ پسند آجائے اور اس کی زیادہ خوشنودی کا باعث بن جائے۔

پس زہد و تعبد کے باوجود ہمیں اللہ تعالیٰ کے لُطف و عنایات ہی کا سہارا ڈھونڈنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق دے۔ آمین ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک تبلیغی میٹنگ

صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور فضائلِ اسلام پر تقاریر

۱۵ افراد کا قبولِ حق

فری ٹاؤن سے قریباً تیس میل دُور ایک گاؤں ماٹے بوئے (MATEBOYI) میں ایک تبلیغی میٹنگ کی گئی۔ اس کی بنیاد اِس طرح پڑی کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دَورہ مبارک کے بعد اس علاقہ میں پانچ جماعتوں کا قیام عمل میں آیا۔ ان جماعتوں کی تربیت اور تعلیم کے لئے خاکسار نے جنوری کے شروع میں اپنے لوکل مبلّغ مسٹر جبریل کریم کو دو ہفتہ کے دَورہ پر بھجوایا۔ انہوں نے علاوہ ان جماعتوں کے بعض اَور گاؤں میں بھی تبلیغی سفر اختیار کیا اور خدا تعالیٰ کے فضل سے دو اَور گاؤں میں جماعتیں قائم ہوگئیں اور ۱۲ افراد بیعت کر کے سلسلہ میں داخل ہوئے ان نومبایعین میں سے ایک دوست پا عمرو تھے جو اپنے علاقہ کے چیف ہیں اور اچھے اثر ورسوخ والے دوست ہیں اور قریباً دس سال قبل بھی ان کے گاؤں میں ہمارے مبلّغین تبلیغ کے لئے گئے تھے مگر انہوں نے نہ صرف احمدیت کو خود قبول نہ کیا بلکہ دوسروں کو بھی اِس امر سے باز رکھا اور کافی مخالفت کی مگر اب خدا تعالیٰ نے انہیں ہدایت فرمائی اور وہ احمدیت میں داخل ہوگئے۔ اس کے بعد انہوں نے ہمارے لوکل مبلّغ سے کہا کہ بہتر ہے اب امیر جماعت احمدیہ خود تشریف لائیں اور ہم یہاں اردگرد کے لوگوں کا اجلاس بُلائیں گے اور ان سے وہ خطاب کریں نیز نماز جمعہ بھی ہمیں پڑھائیں۔ چنانچہ اس پروگرام کے مطابق خاکسار ۲۹ جنوری بروز جمعہ وہاں گیا۔ اور میرے ساتھ ہمارے لوکل مبلّغ مسٹر جبریل کریم۔ الحاج محمد بونگے جنرل سیکرٹری اور فری ٹاؤن جماعت کے ایک اَور ممبر مسٹر بنگورہ بھی گئے۔ ہمارے جانے سے قبل لوگ جمع تھے اور اس چیف کے کہنے کے مطابق صبح ۸ بجے سے وہ

انتظار کر رہے تھے۔ اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی جو مسٹر کریم نے کی اور پھر خاکسار نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے اسلامی فضائل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد اور غرض وغیرہ پر تفصیلاً روشنی ڈالی۔ بعد ازاں الحاج بونگے نے حضرت مہدی علیہ السلام کی آمد کے بارہ میں قرآنی اور احادیث میں بیان فرمودہ علامات کو واضح کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کو واضح کیا جس کا حاضرین پر بہت اچھا اثر ہوا اور کہنے لگے کہ اصل اسلام کا آج ہمیں علم ہوا ہے۔ ہم مسلمان تو ہیں مگر برائے نام۔ اور اگر یہ سلسلہ جاری رہا تو انشاء اللہ ہم لوگ حقیقی مسلمان بن جائیں گے۔

اس کے بعد نماز جمعہ کا وقت ہو چکا تھا۔ چنانچہ سب دوست مسجد میں تشریف لے گئے اور خاکسار نے نماز جمعہ پڑھائی۔ خطبہ میں قرآنی آیات سے عبادتِ الٰہی کے صحیح مفہوم کو واضح کیا اور انسان پر خدائی نعمتوں اور برکات کے نزول پر خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرنے اور اس کا حقیقی عبد بننے کی تلقین کی۔

بعد نماز جمعہ پھر احباب اکٹھے ہو گئے اور اب مزید کسی گفتگو کے بغیر بعض احباب نے بیعت کرنے کی خواہش ظاہر کی۔ چنانچہ اس وقت خدا تعالیٰ کے فضل سے ۱۵ احباب نے بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں شمولیت کی سعادت حاصل کی۔ خدا تعالیٰ انہیں استقامت بخشے اور اسلام کا حقیقی نمونہ پیش کرنے کی توفیق دے۔ ان نومبایعین میں سے تین اپنے اپنے گاؤں میں امام الصلوٰۃ ہیں اور اب وہ واپس جا کر اپنے گاؤں میں تبلیغ کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس طرح سے اس علاقہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدیت کے پھیلنے کے امکانات روشن ہو گئے ہیں اور عنقریب وہاں مزید بیعتیں ہوں گی انشاء اللہ تعالیٰ۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں میں برکت ڈالے اور جلد از جلد ان علاقوں میں احمدیت کے پھیلنے کے سامان پیدا فرمائے۔

خاکسار محمد صدیق شاہد
مبلغ انچارج سیرالیون

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک واقعہ

تبلیغی میدان میں یقیناً آپ کو متعدد ایسے مواقع پیش آئے ہوں گے جب آپ کا دل اس یقین سے پُر ہو گیا ہو گا کہ اس کامیابی کے پیچھے صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کا ہاتھ ہے۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کی نصرت ہی کا نتیجہ ہے۔

ان واقعات میں سے کوئی ایک واقعہ تحریر فرما کر ہمیں ارسال کر دیں۔ شکریہ کے ساتھ شائع کر دیا جائے گا۔ ہمارے قارئین کرام کے ازدیادِ ایمان کا باعث بن کر آپ انشاء اللہ ثواب کے مستحق ہوں گے۔ (مینجنگ ایڈیٹر تحریک جدید ربوہ)

کاروانِ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۱)

محترم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ بی۔اے۔ ایل ایل۔بی جو احمدیہ جماعت سوئٹزرلینڈ کے مبلغ انچارج ہونے کے علاوہ مغربی مشنوں کے سیکرٹری بھی ہیں ایک حالیہ رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں کہ انگلستان میں مکرم امام صاحب (چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ) نے جلنگھم، برمنگھم اور لیسٹر کی جماعتوں کا دورہ کیا۔ ان دوروں کا ثمومی مقصد تبلیغ کے کام میں وسعت اور جماعت کے احباب کی تربیت ہوتا ہے۔ مکرم امام صاحب نے اِس دورہ میں ان دونوں امور کو خاص طور پر زیرِ نظر رکھا اور ان مقاصد کے حصول کی طرف خاص توجہ دی۔ اسی طرح انتظامی اُمور کو مستحکم کرنے کے لئے آپ نے انگلستان کی جماعت کی ایگزیکٹو میٹنگ منعقد کی اور ضروری اُمور زیرِ غور لائے گئے۔

مکرم امام صاحب کی زیرِ نگرانی مجلس خدام الاحمدیہ نے بھی ایک میٹنگ منعقد کی۔

زائرین جو دارالتبلیغ میں تشریف لائے ان سے اہم موضوعات پر گفتگو کی جاتی رہی۔ امام صاحب کی رپورٹ کے مطابق پانچ مواقع پر یہ گفتگو خاصی طویل ہو گئی اور بعد ازاں نفع مند بھی ثابت ہوئی۔ الحمد للہ۔

ایک شخص نے بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شمولیت کی سعادت حاصل کی۔ بیعت کرنے والے دوست کو احمدیہ جماعت میں شمولیت کے بعد جو فرائض عائد ہوتے ہیں ان سے پوری طرح آگاہ کیا گیا۔

مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ ہی کی رپورٹ کے مطابق سپین میں مکرم کرم الٰہی صاحب ظفر نے جو ایک لمبے عرصہ سے وہاں فریضۂ تبلیغ سرانجام دے رہے ہیں جنرل فرانکو کی خدمت میں مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی نمائندگی کرتے ہوئے قرآنِ کریم کا تحفہ پیش کیا۔

مکرم ظفر صاحب متحدہ عرب جمہوریہ اور پاکستان کے سفیروں سے ملے اور اسی طرح ماری تانیا کے سفارت خانے میں بھی تشریف لے گئے اور ان سب

کو اسلامی لٹریچر پیش کیا حقیقت یہ ہے کہ اس وقت دنیا میں انگریزی اور دیگر یورپی زبانوں میں مفید اور نافع الناس لٹریچر زیادہ تر احمدیہ جماعت ہی کی طرف سے شائع کیا جاتا ہے اور لوگ اسے خوشی سے قبول کرتے ہیں اور اکثر و بیشتر اس سے بہت فائدہ حاصل کرتے ہیں۔

ہالینڈ میں "الاسلام" باقاعدگی کے ساتھ شائع کیا گیا۔ محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے ایک سوسائٹی میں جس کی رکنیت صرف بڑے بڑے پروفیسر اور حکومت کے عہدیدار ہی حاصل کرتے ہیں ایک لیکچر دیا۔ محترم چوہدری صاحب نے اسلام کو نہایت حسین پیرائے میں پیش کیا جس کے نتیجہ میں حاضرین نے بہت دلچسپی کا اظہار کیا اور بعد میں دیر تک سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔

مکرم چوہدری صلاح الدین صاحب بنگالی مبلغ انچارج نے مختلف مواقع پر اسلام کے مختلف پہلوؤں پر چار تقاریر کیں۔ مسجد دیکھنے اور اسلام کے متعلق مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے دو پارٹیاں دارالتبلیغ میں تشریف لائیں۔ ایک شخص نے بیعت کی۔ الحمد للہ۔

سویڈن میں حال ہی میں ایک میگزین نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے خلاف ایک مضمون شائع کیا۔ اس کا جواب مسٹر محمود ارکسن نے تحریر کر کے میگزین مذکور کو ارسال کر دیا ہے۔ مدیر نے اگرچہ ابھی تک مضمون شائع تو نہیں کیا لیکن امید دلائی ہے کہ عنقریب شائع کر دیں گے۔ مسٹر محمود ارکسن ہمارے نہایت مخلص دوست ہیں اور حال ہی میں پاکستان سے ہو کر گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو تحریر کا ملکہ عطا کیا ہے اور آپ اس ملکہ کو دینی خدمات کے لئے استعمال کرتے رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے اور آپ کو اندیادِ ایمان اور استقامت عطا فرمائے۔ آمین۔

ایک عیسائی پادری کی ایک تقریر کے جواب میں (جس میں پادری موصوف نے اسلام میں عورت کی حیثیت کو محل نظر قرار دیا تھا) مکرم کمال یوسف صاحب مبلغ انچارج سویڈن نے ایک تقریر کا اہتمام کیا اور پادری کے اعتراضات کے مدلل جواب دیئے حاضرین نے اس بات میں خاص طور پر دلچسپی لی کہ اسلام نے عورت کی زندگی کے ہر حصے میں اس کے الگ الگ حقوق مقرر کئے ہیں اور اس کی ایسے رنگ میں عزت افزائی کی ہے کہ دوسرے مذاہب میں اس کا عشرِ عشیر بھی نہیں ملتا۔ مکرم کمال یوسف صاحب نے قرآن مجید کے علاوہ احادیث بھی پیش کیں۔

سٹاک ہام میں ایک میٹنگ منعقد کی گئی اور گوٹے برگ میں طلباء کا ایک وفد دارالتبلیغ دیکھنے اور اسلام کے متعلق مزید معلومات حاصل کرنے آیا۔

سوئٹزرلینڈ میں مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ اور چند دیگر احمدی دوست ایک مشہور اخبار کے مدیر سے ملے اور اسے مشرقی پاکستان کے حالات سے آگاہ کیا اور اس بات کی طرف توجہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دلائی کہ اسے زیادہ تر انہیں خبروں پر اعتماد کرنا چاہیئے جو پاکستان کی طرف سے ملیں نہ کہ ان پر جو پاکستان دشمن عناصر پاکستان کو نقصان پہنچانے کی نیّت سے نشر کرتے ہیں۔

ایک سوس بہن کو اسلام کے متعلق مضمون لکھنے کے لئے مدد دی۔

تین افراد سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔

(۲)

حال ہی میں مملکتِ سیرالیون نے اپنے ری پبلک ہونے کا اعلان کیا ہے۔ اِس اعلان کے موقع پر حکومت کی طرف سے خاص جشن منایا گیا اور مختلف مقامات پر شہریوں نے بھی پبلک جلسے کر کے دِلی مسرّت کا اظہار کیا اور خدمتِ قوم و وطن کے عہد و پیمان بر سرِ عام دُہرائے۔ اِسی طرح کے ایک جلسہ میں مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد امیر و مبلّغ انچارج سیرالیون نے بھی تقریر کی جس میں باشندگانِ سیرالیون کو اس ری پبلک کے اعلان پر دِلی مبارکباد دی اور اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا کہ اللہ تعالیٰ ملک کا ری پبلک بننا سیرالیون کے لئے خصوصی طور پر اور دُنیا کے دیگر تمام ممالک کے لئے عمومی طور پر بابرکت کرے۔ اِس موقع پر مکرم مولوی صاحب موصوف نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا وہ پیغام دُہرایا جو حضور نے ۱۹۵۰ء میں الحاج حسن عطا صاحب کے غانا سے ربوہ پہنچنے پر دیا تھا۔ اس پیغام میں حضور رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا کہ مستقبل میں افریقہ کو بہت شان و شوکت حاصل ہونے والی ہے حضور نے فرمایا تھا کہ میں دیوار پر لکھی ہوئی تحریر صاف صاف پڑھ رہا ہوں اور اس سے یہی ظاہر ہوتا ہے کہ افریقہ کا مستقبل نہایت شاندار ہے۔ اللہ تعالیٰ کسی قوم کو ہمیشہ کے لئے نہیں چھوڑ دیتا۔ اگرچہ کچھ عرصہ کے لئے تو بعض قومیں چھوڑ دی جاتی ہیں (اور یہ ان کے اعمال ہی کا نتیجہ ہوتا ہے) لیکن پھر اللہ تعالیٰ کا رحم جوش میں آتا ہے اور ان قوموں کو سرفرازی عطا کی جاتی ہے۔

مکرم مولوی صاحب موصوف نے حاضرین کی توجہ اِس طرف بھی مبذول کروائی کہ اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے کہ جس کی تعلیم ہر قسم کے فساد اور ہر قسم کے جھگڑے کو مٹا سکتی ہے اور جس پر عمل کرنے سے دین اور دُنیا دونوں سنور جاتے ہیں۔ ضرورت اِس بات کی ہے کہ اس کی تعلیم پر پُوری طرح اور یقینِ محکم کے ساتھ عمل کیا جائے۔ کیونکہ تعلیم چاہے کتنی ہی اچھی ہو اگر اس پر عمل نہ کیا جائے تو کسی اچھے نتیجہ کی امید نہیں رکھی جا سکتی۔ دُنیا کو فتنہ و فساد سے بچانے کے لئے مکرم مولوی صاحب موصوف نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث کی طرف توجہ دلائی ہے جس میں حضورؐ نے فرمایا ہے کہ حقیقی مومن وہ ہے جس کی زبان اور جس کے ہاتھ کے شر اور ضرر سے لوگ محفوظ رہیں۔ گویا فتنہ و فساد سے اجتناب بھی ایمان کی مضبوطی کی علامت ہے۔

آخر پر مکرم مولوی صاحب موصوف نے دُعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ ملک کو امن و سلامتی عطا کرے اور ہمیشہ ترقیات سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک طرف ہے چاند کی مشعل ایک طرف ہے جامِ شراب
ایسے میں کیا کہتی ہے شریعت کچھ تو بتائیں اہلِ کتاب

کارِ ثواب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جس پہ کیا ہو آپ نے جادو، جس کو نہ اپنے دِل پہ ہو قابو
اس کو بھی محشر میں پُوچھیں گے، اس سے بھی لیں گے کوئی حساب؟

زُلف کی گرہیں کھُل جائیں تو دُھوپ ہو کم اور پھیلیں سائے
ورنہ دہکتے چہرے کی گرمی سے ہوئے ہیں دِل بیتاب

عشق و ہوس میں فرق نہیں کیا سب کا درد ہے ایک ہی جیسا
ارزاں ارزاں آنسو ہیں پر خُونِ دِل تو ہے کمیاب

مُجھ سے پُوچھو حُسنِ کرشمہ ساز کا مُجرم کیا ہوتا ہے
مُجھ پر بھی تعزیر لگی ہے میں بھی رہا ہُوں زیرِ عتاب

اے مرے دِل کے چارہ ساز و عالمِ پیری ہی کو نوازو
تم پہ نچھاور ہو نہ سکے تھے، میری جوانی، میرا شباب

مَیں نے بھی کاٹیں جاگ کے راتیں، مَیں نے بھی کیں تاروں سے باتیں
مُجھ کو بھی کیا کچھ داد ملے گی، مُجھ کو بھی ہوگا کوئی ثواب؟

نسیم سیفی

کِس کے لئے ہم ہاتھ اُٹھائیں کِس کی تمنّا لب پر لائیں
موت نسیم ہوا کا جھونکا، زیست ہے بس مانندِ حباب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طوافِ کعبہ

ایک جرمن احمدی نومسلم بھائی کے رُوحانی مشاہدات

جماعتِ احمدیہ جرمنی کے نہایت مخلص دوست جناب ڈاکٹر محمد عبد الہادی کیوسی صاحب کو قادیان اور ربوہ کے گزشتہ جلسہ سالانہ میں شمولیت کا شرف حاصل کرنے کے بعد زیارت مکّہ مکرّمہ اور مدینہ منوّرہ سے بھی مشرّف ہونے کی توفیق ملی تھی۔ جرمن مشن کے ماہوار رسالہ DER ISLAM (جس کے آپ ایڈیٹر بھی ہیں) کی گزشتہ اشاعتوں میں انہوں نے ان مقاماتِ مقدسہ کی زیارت کے مختصر حالات اور اپنے روحانی مشاہدات کو تحریر کیا ہے۔ قبل ازیں اس سلسلہ کا پہلا مضمون جو قادیان کے متعلق تھا ترجمہ ہو کر الفضل میں شائع ہو چکا ہے اب آپ نے ایک اَور مضمون طوافِ کعبہ کے عنوان سے تحریر فرمایا ہے۔ ترجمہ افادۂ احباب کے لئے پیشِ خدمت ہے۔ (خاکسار مسعود احمد جہلمی مبلّغ جرمنی)

وَلَا تَقُولَنَّ لِشَایْءٍ اِنِّیْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا اِلَّا اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ۔ (الکہف)

اور تُو کسی بات کے متعلق (دعویٰ سے) ہرگز نہ کہہ (کہ) مَیں کل یہ (کام) ضرور کروں گا (ہاں صرف اس طرح کرونگا) جس طرح اللہ چاہے گا۔

اس آیہ کریمہ میں نشان و مُعجزہ کے بارہ میں بھی اسلامی نقطۂ نظر کی نشان دہی ہوتی ہے۔ مغرب میں رائج شدہ صدہا سالہ پُرانی روایات یا یُوں کہہ لیجئے کہ وہ معتقدات وتوہمات جو یہاں کے مذہب پر صدہا سال سے اثر انداز ہیں (اس سے ہماری مراد موجودہ عیسائی علمِ کلام نہیں کیونکہ اس میں گزشتہ کچھ عرصہ سے اسلامی تعلیمات کے زیرِ اثر واضح تبدیلی رونما ہوئی ہے) کے مطابق ابتداء میں خدا نے اس کون و مکاں کو بنایا اور اس میں قانونِ قدرت کا اجراء کیا اور اس کے بعد خود آرام کرنے بیٹھ گیا کیونکہ اب نیچر جانے اور اس کا کام لیکن اس کے بعد وقتاً فوقتاً

جب خدا مداخلت کا ارادہ کرتا رہا۔ نہ معلوم کیوں ۔
تو ایک معجزہ رونما ہوتا جو کہ قانونِ قدرت کے برعکس بساطِ
نیچر پر ایک ایسا سوراخ تھا جسے مافوق القدرت (خدائی)
اقدام سے تعبیر کیا گیا۔ اس اقرار سے مفر نہیں کہ ایسا ہوا
۔ مذہبی قصے کہانیوں اور مذہبی کتب میں ایسا ہی لکھا ہے
۔ گو آج سے مشکل سے ہی باور کیا جائے کہ خدا ایسے مظاہرے
بھی کر سکتا ہے یہاں تک کہ زمانہ حال کی فلاسفر بھی شاید
ایسی "کمی معجزات" کے باعث ہی بڑی سنجیدگی سے یہ کہتے
نظر آتے ہیں کہ اب "خدا" مر چکا ہے کیونکہ نیچر خود بخود جاری
و ساری ہے اور ہر شے کی وضاحت قانونِ قدرت سے
کی جا سکتی ہے

ایک مسلمان ان امور کے بارے میں بالکل مختلف
نہج سے سوچتا ہے جیسے کہ اس تحریر کے ابتداء میں درج شدہ
آیت کریمہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ واقعاتِ متواترہ
کے ذریعہ ہمیں یہ موقع عطا کرتا ہے کہ ہم آئندہ کے بارہ
میں سوچ بچار کریں جس سے ایک اہم مقصد یہ ہے کہ ہمارے
گرد و پیش کے بارے میں ہمارے روحانی ردِّ عمل کو تقویت
حاصل ہو لیکن اللہ تعالیٰ ایک تواتر مشہودہ کے برعکس فعل پر
بھی پوری قدرت رکھتا ہے اور یہ برعکس فعل جیسے کہ ہم ایمان
رکھتے ہیں گو غیر معروف ہو ایک اعلیٰ و عظیم منصوبہ کے تحت
ہمیں ورطۂ حیرت میں ڈالتے ہوئے "معجزہ" بن کر رونما
ہوتا ہے۔ چنانچہ اس لحاظ سے یوں بھی کہا جا سکتا ہے کہ
کسی ایسے معجزہ کا وجود ہی نہیں۔ کیونکہ قانونِ قدرت سے
مراد کوئی ایسی شے نہیں جو خدا تعالیٰ سے بے نیاز ہو لیکن
اس کے برعکس نظریہ کی یوں بھی ترجمانی کی جا سکتی ہے کہ یہ
کون و مکاں اور اس کی ہر شے کائنات کی تخلیق اور اسکی
تاریخ بنی نوع انسان کی پیدائش و ارتقاء یہ سب کچھ معجزات
کا وہ غیر منقطع سلسلہ ہے جسے خود خالق نے چاہا اور
بالارادہ ہستی کی ہدایت و راہنمائی کے مطابق وقوع پذیر
ہو کر خدا تعالیٰ کی قوتِ معجز نمائی کا ہمیں قائل کرتا ہے۔

اس مذکورہ بالا تمہید کی ضرورت اور حقیقت
مجھے اپنے اس بیان کو واضح کرنے کی خاطر پیش آئی ہے
کہ جنوری ۱۹۷۱ء کے پہلے ہفتہ میں خاکسار کو عمرہ بیت اللہ
شریف کا شرف حاصل ہوا جو حقیقی معجزہ کے طور پر میری
یادداشت میں ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ انشاء اللہ۔

اس کا آغاز جرمن میں سفارت خانہ پاکستان
کے محکمہ "تحفظ معاملات سعودی عرب" کے ہاں سعودی
عرب کے لئے ویزا کی درخواست سے ہوا۔ یہ درخواست
تین ماہ کے عرصہ کے دوران تین مرتبہ مختلف وجوہات
کی بناء پر رَدّ کر دی گئی اور بالآخر میرے پاکستان روانہ
ہونے سے دو روز قبل منظور کر لی گئی اور میرے پاسپورٹ
پر سعودی عرب کے لئے ویزا کی مُہر ثبت کرتے ہوئے
لکھا کہ :-

"السیّد محمد عبدالہادی اطالوکیوسی مسلم
کو سعودی عرب میں عمرہ کی خاطر جانے
اور وہاں دو ہفتہ تک قیام کرنے کی
اجازت ہے"

۲ جنوری کی رات کو میرے جدّہ پہنچنے پر ہوائی
اڈہ کے ایک ضرورت سے زیادہ مستعد کارندے نے
میرے پاسپورٹ پر ایک ایسی مُہر چسپاں کر دی کہ جس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے عمرہ کا ویزا حاصل کرنے کی میری ساری سعی رائیگاں جارہی تھی مگر چند گھنٹوں کے بعد ہی ایک دوسرے افسر کی جُنبشِ قلم سے تصحیح کر دی گئی۔ کیا اسے دوسرے افسر کی اتفاقیہ خوش اطواری پر محمول کیا جائے؟ ہرگز نہیں بلکہ میری اجنبیت اور زبان سے بھی ناواقفیت کی بناء پر اسے محض اتفاق سے تعبیر نہیں کیا جا سکتا۔ جناب عبدالباقی ارشد صاحب جن کی رفاقت اور مہربانی سے خاکسار کو وہاں پر لطف اندوز ہونے کا موقع ملا سعودی عرب میں لمبے عرصہ سے مقیم ہونے کے باعث وہاں کے حالات سے اب تک بخوبی واقف ہو چکے ہیں فرمانے لگے "الحمدللہ! پہلے کبھی ایسا دیکھنے میں نہیں آیا۔"

اس کے بعد ضروری تیاریاں کر چکنے کے بعد احرام کا لباس زیب تن کر لیا گیا۔ اس دوران شام ہونے کو تھی۔ اب مکّہ مکرّمہ کا رُخ کیا گیا۔ ایک نہایت عمدہ اور جدید کشادہ شاہراہ جدّہ کو امّ القریٰ سے ملاتی ہے۔ اس مختصر سفر کے دوران حدیبیہ کی حدود کے قریب سے گزرتے ہوئے پھر اس کے بعد سڑک کے قریب تنہا اور پُرسکون ایک چھوٹی سی مسجد میں نوافل کی ادائیگی کے وقت پھر مکّہ کی حدود میں داخل ہونے سے کچھ پہلے مکّہ کی روشنیاں نظر آنے پر ہر بار جذبات کے تموج سے میری رُوح کا گداز ہونا میرے لئے "ذاتی معجزات" تھے جو بار بار میرے مشاہدہ احساس میں جلوہ گر ہوئے مگر انہیں احاطۂ تحریر میں لانا ایک امر محال ہے۔

مکّہ میں پہنچنے پر ہوٹل حرم میں رہائش کا انتظام کرنے کے بعد اب زیارت بیت اللہ شریف کے لئے بے تاب دل نے ایک منٹ بھی مزید انتظار نہ کرنے دیا اور اپنے میزبان اور ان کے بچّوں سمیت جن کی رفاقتِ سفر میری دِلی آرزو تھی میں سُوئے کعبہ روانہ ہوا۔

اس شام کو — ہاں جس شام کے عمرہ و طواف کے ہر مقام کی یاد آج بھی دل کو گرما دیتی ہے مجھے اس حقیقت کا علم ہوا کہ اسلام میں مکّہ۔ کعبہ اور حج بیت اللہ کو کیوں اِس قدر ممتاز مقام حاصل ہے۔ اس میں شک نہیں کہ یہ تمام اشیاء ایک اعلیٰ اور بلند تر صداقت کی مختص ظاہر علامات کے طور پر ہیں اور مقصودِ حقیقی کی طرف راہنمائی کرنے والی ہیں۔ اسی طرح حج کے جُملہ مناسک تمثیلی رنگ میں ان کی حقیقی اور اصلی غرض و غایت کا مطالبہ کرتے ہیں۔ بایں ہمہ خود ان مناسک عمرہ میں ایسی جذب و کشش تھی جس نے مجھے ایسی لازوال اور حقیقی مسرّت سے ہمکنار کیا جو یقیناً ان تمام بھائیوں اور بہنوں کے تجربہ میں آتی ہے جو خدا کے اس گھر کی زیارت سے مشرّف ہوتے ہیں۔ مکّہ میں قیام صرف دو روز ہی تھا مگر ان ایّام میں مسلسل طوافِ کعبہ، دعاؤں اور تلاوت قرآن پاک کی توفیق ملنے سے یہ مختصر قیام میرے لئے ایک مجموعہ واقعات بن گیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ان واقعات میں سے ایک "اتفاقی واقعہ" جس کی یاد میرے ذہن پر ثبت ہے اور جسے میں کبھی فراموش نہیں کر سکتا یہاں بیان کرتا ہوں۔

۴ جنوری کو علی الصبح میں آخری طواف کے لئے مسجد حرام میں حاضر ہوا اس وقت سورج گو طلوع ہو چکا تھا مگر بیت اللہ کے احاطہ میں ابھی ظاہر نہیں

ہوا تھا میں بیت اللہ کا طواف کر رہا تھا اور چوتھے چکر کے دوران کتاب الحج پر سے حج سے متعلقہ دعائیں پڑھتے ہوئے جب میں یہ دعا پڑھ رہا تھا

اللّٰھمّ اخرجنی من الظلمات
الی النّور۔
یعنی اے اللہ مجھے اندھیروں سے
نکال کر نُور میں لے آ۔

تو یک دم میرے چہرے پر روشنی پڑی جس سے چونک کر میں حیرت و استعجاب میں وہیں کھڑا ہو گیا۔ یہ کیا ماجرا تھا؟ — درحقیقت کوئی خاص بات نہ تھی عین اس وقت جبکہ طواف کے دوران میں کعبۃ اللہ کی اوٹ سے باہر نکلا تو آفتاب (جو طلوع تو ہو چکا تھا مگر کعبہ کے احاطہ میں ابھی ظاہر نہیں ہوا تھا) کی پہلی نیم گرم کرنوں نے میرے چہرے کو بوسہ دیا۔

اس وقت میرے وجدان اور میلانِ طبعی نے اس واقعہ کو ایک معجزہ سے تعبیر کیا — ایک ایسا نشان جس سے میرا دل وجد آفرین لذّت سے لبریز ہو گیا۔ اس اتفاقی واقعہ کے لئے جو میرے لئے ایک ذاتی معجزہ تھا میں نے اللہ تعالےٰ کے اس لُطف و احسان کا اس وقت بھی شکریہ ادا کیا اور آج بھی میرا دل اس کی حمد سے لبریز ہے۔

وللّٰہ الحمد و الشکر

مفید اور موثر دوائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نُور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر۔ آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچوں، عورتوں اور مَردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

تریاقِ اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مفید عام گولیاں۔

قیمت مکمل کورس پندرہ روپے!

نُورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمل کورس پچیس ۲۵ روپے۔

سُرمہ خورشید

دُھند، غبار، خارش، کُکرے، موتیا بند اور دیگر امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب قیمت ۷۵ پیسے

خورشید یونانی دواخانہ جنرل سٹور ربوہ۔ فون ۳۸

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں
بیاہ شادی کے لئے
چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور۔ فون نمبر ۵۲۶۲۳

دانت مت نکلوائیں

دانت آپ کی صحت کیلئے ایک بیش قیمت خزانہ ہیں انہیں یونہی بے دردی سے نہ نکلوائیں بلکہ ان کا صحیح اور قدرتی علاج کروائیں دانت ہمیشہ قائم رہیں گے۔ دانتوں کے امراض کی چند مجرب دوائیں درج ذیل ہیں۔

لوتھلین:۔ دانتوں میں شدید درد چاہے دانتوں میں کھوڑ ہو یا مسوڑھے سوج گئے ہوں کھانے اور لگانے کی دوا اول کا کورس قیمت -/۲

پائیوریا کیور:۔ پائیوریا کیلئے کھانے اور لگانے کی دوا اول کا دو ماہ کا مکمل کورس۔ قیمت -/۱۰

پیوٹوتھ پوڈر:۔ دانتوں کی صفائی اور مسوڑھوں کی حفاظت کیلئے دانتوں کو تمام امراض سے محفوظ رکھتا ہے قیمت ۱/۲۵

تیار کردہ شاہ ہومیوپیتھک اسٹورز اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

ھوالشافی خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ ھوالناصر

روگ کا سوگ نہ کرو!

دمہ، ضیق النفس اور پرانی کھانسی کی بیماریوں سے مایوس نہیں ہونا چاہیئے!

کیونکہ

اس بیماری کا فوری اور زود اثر مکمل علاج ہمارے ہاں کئی سالوں سے متواتر کیا جاتا ہے جس سے بفضلِ خدا ہزاروں مریض صحتیاب ہو چکے ہیں۔ لہٰذا اگر خدانخواستہ آپ یا آپ کا کوئی عزیز دوست دمہ یا پرانی کھانسی کی بیماری کا علاج کروا کر ہر طرف سے مایوس ہو چکا ہو تو آج ہی تسلی بخش اور مجرب علاج کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر خط لکھیں:۔

ماہر معالج امراض دمہ پرانی کھانسی وغیرہ حاذق خلق ڈاکٹر نثار احمد بنگوی (ایم بی بی ایس) ڈی ۱۳۵۷ شہر لائلپور
غلام محمد آباد شاہی چوک محلہ دارالفضل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبلیغی رسالہ

ماہنامہ **الفرقان** ربوہ

ضرور خریدیں!

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے۔"

سالانہ چندہ ۷/- روپے (مینیجر الفرقان ربوہ)

روزنامہ **الفضل** ربوہ

ہمارا آپ کا اور سب کا اخبار

اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے اقتباسات، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے روح پرور خطبات، علماءِ سلسلہ کے اہم مضامین، بیرونی ملکوں میں جماعت کی تبلیغی مساعی کی تفاصیل اور اہم ملکی اور عالمی خبریں شائع ہوتی ہیں۔ آپ خود بھی یہ اخبار پڑھیں اور دوسروں کو بھی مطالعہ کے لئے دیں۔ اس کی توسیع اشاعت آپ کا جماعتی فرض ہے۔

(مینیجر)

سرزمین قادیان کا اوّلین دواخانہ

جسے ۱۹۱۱ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ نے اپنے مبارک ہاتھوں قائم فرمایا

دوائی خاص زنانہ امراض کا واحد علاج دوا دس کی قیمت چھ روپے	قدیمی ۔۔۔ اوّلین ۔۔۔ شہرۂ آفاق حبّ اٹھارجنٹڈ مکمل کورس بینش روپے	**زد جام عشق** طاقت کی لاثانی دوا قیمت ۶۰ گولی سولہ روپے
حبّ مفید النسار بیقاعدگی کا بہترین علاج پانچ روپے	**ہمارا اصول** ● صاف ستھرے اجزاء ● دیانتدارانہ دواسازی ● عمدہ پیکنگ ● غریبانہ قیمت ● مخلصانہ مشورہ اور اسی اصول کے تحت ۱۹۱۱ء سے آپ کی خدمت کرتے چلے آرہے ہیں!	**زینہ اولاد گولیاں** انعامِ خداوندی قیمت فی کورس پندرہ ۱۵ روپے
حبّ مسان سوکھے کی مجرب دوا تین روپے		**معین الصحت** تلی، بھوس، خرابی جگر اور یرقان کا علاج پانچ روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

بالمقابل ایوان محمود - ربوہ